روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 7 جولائی 2014ء 8 رمضان 1435 ہجری 7 وفا 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 154

خدا کی طرف سے صدقہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے اور وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو واپس لوٹا دے۔

(مصنف عبدالرزاق۔ جلد 2 صفحہ 565 باب الصیام فی السفر)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں۔ اب یہ گزرنے کو ہیں۔ یہ دن پھر ہم کو اسی رمضان میں نہیں آئیں گے۔ نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کسی کی حیاتی ہے اور کس کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہو کر روزے رکھنے کا حکم ہے۔.......... رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت، تدارس قرآن، قیام رمضان کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے من قام رمضان ایمانا و احتسابا ....۔

﴿بخاری۔ کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان﴾

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ سحر گی کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا، نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کر کے کھایا جاوے۔

یاد رکھو اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عمل درآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ حاصل کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو یا مر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہو سکتا ہے تو کہہ دے.......... یعنی میں قریب ہوں اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکام پر عمل کریں جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تا کہ وہ مراد کو پہنچ سکیں اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی۔

بہت لوگ اس مہینہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے مگر خدا تعالیٰ چونکہ جانتا تھا کہ قوی آدمی ایک مہینہ تک صبر نہیں کر سکتا اس لئے اس نے اجازت دے دی کہ رات کے وقت اپنی بیویوں سے تم لوگ صحبت کر سکتے ہو۔ بعض لوگ ایک مہینہ تک کب باز رہ سکتے ہیں اس لئے خدا نے صبح صادق تک بیوی سے جماع کرنے کی اجازت دے دی۔ بدنظری، شہوت پرستی، کینہ، بغض، غیبت اور دوسری بدباتوں سے خاص طور پر اس مہینہ میں بچے رہو۔

اور ساتھ ہی ایک اور حکم بھی دیا کہ رمضان میں اس سنت کو بھی پورا کرو کہ رمضان کی بیسویں صبح سے لے کر دس دن اعتکاف کیا کرو۔ ان دنوں میں زیادہ توجہ الی اللہ چاہئے۔

﴿ خطبات نور صفحہ 262 ﴾

خادم دین اولاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’جو والدین اپنے بچوں کو وقف نو میں شامل کرتے ہیں انہیں خصوصاً اور دوسروں کو بھی، عام طور پر ہر احمدی کو دعا کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتے ہوئے انہیں ایسی اولاد سے نوازے جو حقیقت میں دین کی خادم بننے والی ہو، جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو تلاش کرنے والی ہو اور صالحین میں شمار ہو۔‘‘

(خطبات مسرور جلد چہارم صفحہ 517)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹ خریدنے والوں کیلئے ایک ضروری اعلان

آجکل ربوہ کے مضافات میں رہائشی پلاٹوں کی خرید و فروخت کے حوالے سے بہت سے مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ اس ضمن میں تمام ایسے احباب کو جو مضافاتی کالونیوں میں پلاٹ خریدنے یا فروخت کرنے کے خواہشمند ہوں ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان ہے کہ

پلاٹ فروخت کرنے سے پہلے مالک پلاٹ خریدنے والے دوست کے نام صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی ربوہ سے اس کی منظوری لیں۔ نیز یہ شکایت بھی دیکھنے میں آ رہی ہے کہ بعض احباب محض کاغذی انتقال خرید کر مشترکہ کھاتے کی بنیاد پر کسی بھی جگہ قبضہ کر لیتے ہیں اور دیگر احباب کی حق تلفی کا باعث ہو رہے ہیں۔ آئندہ ایسی کسی شکایت پر بلا قبضہ کاغذی انتقال خریدنے والے اور کروانے والے اور ایسے معاملات میں سودا کروانے والے پراپرٹی ایجنٹس سب کے خلاف نظام جماعت کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

از افاضات حضرت مصلح موعود

روزہ کس عمر میں رکھنا فرض ہے

روزہ کس عمر میں فرض ہے۔ دین حق نے اس فرض کی ادائیگی کی کوئی عمر کی حد مقرر کی ہے؟ کیا بچوں کو روزہ رکھانا ضروری ہے؟

اس بارے میں میں چند ارشادات پیش ہیں۔

2ھ میں رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے:

ماہ رمضان کے روزوں کی فرضیت مکہ مکرمہ سے مدینۃ الرسول ؐ کی طرف ہجرت کے دوسرے سال ہوئی تھی۔ جنگ بدر اسی سال ہوئی اور صحابہؓ نے روزے رکھے ہوئے تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے تحریر فرماتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جس طرح پنجگانہ نماز فرض ہونے سے قبل بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رنگ میں نفلی نماز پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کو بھی اس کی تلقین فرماتے تھے۔ اسی طرح رمضان کے روزے فرض کئے جانے سے پہلے آپؐ نفلی روزے بھی رکھتے تھے۔ مگر وہ اس طرح باقاعدہ اور معین اور موقّت صورت میں شروع نہیں ہوئے تھے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے قبل آپؐ یوم عاشورہ یعنی محرم کی دسویں تاریخ کا روزہ رکھا کرتے تھے اور صحابہ کو بھی اس کی تحریک فرماتے تھے۔

(سیرۃ خاتم النبیّینؐ صفحہ 337)

دینی فرائض ادا کرنے کے لئے ایک عمر مقرر ہے:

دین فطرت نے بنی نوع انسان کو فرائض کی ادائیگی کا پابند بنایا ہے تاہم ہر فرض کے ادا کرنے کے قوانین اور عمر کی حد مقرر کر دی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

جتنے مسائل اسلام سے تعلق رکھتے ہیں اور جتنے احکام فرض ہیں ان سب کے لئے یہ شرط ہے کہ جب انسان کو طاقت ہو انہیں ضرور ادا کرے۔ لیکن جب اس کی طاقت سے بات بڑھ جائے تو وہ معذور ہے۔ اگر حج انسان کے مالدار ہونے اور امن وصحت کی شرط سے مشروط ہے۔ اگر زکوۃ کے لئے یہ شرط ہے کہ ایک خاص مقدار میں کسی کے پاس ایسا مال ہو جو اس کی ضروریات سے ایک سال بڑھا رہے۔ اگر نماز کے لئے یہ شرط ہے کہ جو کھڑا نہ ہو سکے۔ بیٹھ کر اور جو بیٹھ نہ سکے لیٹ کر نماز ادا کرے تو رمضان کے لئے بھی یہ شرط ہے کہ اگر انسان مریض ہو۔ خواہ اسے مرض لاحق ہو چکا ہو یا ایسی حالت میں ہو جس میں روزہ رکھنا اسے یقینی طور پر مریض بنا سکتا ہو۔ جیسے حاملہ ہے یا دودھ پلانے والی عورت ہے یا ایسا بوڑھا شخص ہے جس کے قویٰ میں انحطاط شروع ہو چکا ہے یا اتنا چھوٹا بچہ ہے جس کے قویٰ نشوونما پا رہے ہیں۔ تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 384-385)

چھوٹے بچوں سے روزہ رکھوانا ثواب کا کام نہیں:

والدین اپنے چھوٹے اور معصوم بچوں کو نیکی اور ثواب سمجھ کر روزہ رکھوا رہے ہوتے ہیں اور یہ سب عدم علم کی بناء پر ہوتا ہے یا ان کی صحیح رہنمائی نہیں کی گئی ہوتی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بارے میں فرماتے ہیں۔

بعض بے وقوف چھ سات سال کے بچوں سے روزے رکھواتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہمیں اس کا ثواب ہوگا۔ یہ ثواب کا کام نہیں بلکہ ظلم ہے۔ کیونکہ یہ عمر نشوونما کی ہوتی ہے۔ ہاں ایک عمر وہ ہوتی ہے کہ بلوغت کے دن قریب ہوتے ہیں اور روزہ فرض ہونے والا ہی ہوتا ہے۔ اس وقت ان کو روزہ کی ضرور مشق کرانی چاہئے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ نمبر 385)

خلقی کمزور بچے کب روزہ رکھیں:

کچھ بچوں کے قویٰ کمزور ونحیف ہوتے ہیں۔ بلوغ کی عمر ہونے کے باوجود لاغر وناتواں ہوتے ہیں۔ دین حق نے ایسے معذوروں کو بھی مکلّف نہیں فرمایا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ایک عمر ایسی ہوتی ہے کہ اس میں چاہئے کہ بچوں کو جرأت دلائیں کہ وہ کچھ روزے ضرور رکھیں اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھتے رہیں کہ وہ زیادہ نہ رکھیں اور دیکھنے والوں کو بھی اس پر اعتراض نہ کرنا چاہئے کہ یہ سارے روزے کیوں نہیں رکھتا۔ کیونکہ اگر بچہ اس عمر میں سارے روزے رکھے گا تو آئندہ نہیں رکھ سکے گا۔ اسی طرح بعض بچے خلقی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے بعض لوگ اپنے بچوں کو میرے پاس ملاقات کے لئے لاتے ہیں تو بتاتے ہیں کہ اس کی عمر پندرہ سال ہے۔ حالانکہ وہ دیکھنے میں سات آٹھ سال کے معلوم ہوتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں ایسے بچے روزہ کے لئے شاید اکیس سال کی عمر میں بالغ ہوں۔ اس کے مقابلہ میں ایک مضبوط بچہ غالباً پندرہ سال کی عمر میں ہی اٹھارہ سال کے برابر ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ میرے ان الفاظ ہی کو پکڑ کر بیٹھ جائے کہ روزہ کی بلوغت کی عمر اٹھارہ سال ہے۔ تو نہ وہ مجھ پر ظلم کرے گا اور نہ خدا تعالیٰ پر بلکہ اپنی جان پر آپ ظلم کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی چھوٹی عمر کا بچہ پورے روزے نہ رکھے اور لوگ اس پر طعن کریں تو وہ اپنی جان پر ظلم کریں گے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 385)

روزہ رکھانے میں تشدد:

دین حق ایسا پیارا مذہب ہے اس کے سارے احکام حکمت سے پر ہیں اور ہر فرض کی ادائیگی کے بعد انعام وکرام مقرر ہے۔ روزہ عاقل بالغ پر فرض ہے۔ بچہ، نابالغ اور فاتر العقل اس کا پابند نہیں۔ کئی متشدّد دہر ایک عمر اور ہر حالت میں روزہ رکھنا ضروری خیال کرتے ہیں اور اس میں کسی کو رعایت دینا گناہ سمجھتے ہیں۔ خواہ جان ہی چلی جائے۔ ایسے لوگوں کے بارے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریر فرماتے ہیں۔

بعض تو اس میں اس قدر شدت اختیار کر لیتے ہیں کہ وہ چھوٹے بچوں سے بھی روزے رکھواتے ہیں اور اگر وہ توڑنا چاہیں تو توڑنے نہیں دیتے۔ ایسے کئی واقعات ہوئے ہیں کہ سات سات آٹھ آٹھ سال کے بچوں نے روزے رکھے تو ماں باپ نے ان کی نگرانی کی کہ وہ روزہ توڑ نہ دیں۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ بے شک روزہ کا ادب واحترام ان کے دلوں میں پیدا کرنا ضروری ہے اور انہیں بتانا چاہئے کہ اگر وہ سارا دن روزہ نہیں رکھ سکتے تو روزہ رکھیں ہی نہیں۔ لیکن یہ کہ اگر وہ رکھ لیں تو پھر وہ توڑیں نہیں خواہ مرنے لگیں نہایت ظالمانہ فعل ہے اور (دین حق) کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ نمبر 386)

روزہ رکھنے کی اصل عمر:

ماہ صیام کے فرض روزے رکھنے کی عمر کا تعین کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''پھر کئی ہیں جو چھوٹے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے ہیں۔ حالانکہ ہر ایک فرض اور حکم کے لئے الگ الگ حدیں اور الگ الگ وقت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک بعض احکام کا زمانہ چار سال کی عمر سے شروع ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ سات سال سے بارہ سال تک ہے اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ پندرہ یا اٹھارہ سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ میرے نزدیک روزوں کا حکم پندرہ سال سے اٹھارہ سال تک کی عمر کے بچے پر عائد ہوتا ہے اور یہی بلوغت کی حد ہے۔

میرے نزدیک اس سے پہلے بچوں کے روزے رکھوانا ان کی صحت پر بہت برا اثر ڈالتا ہے۔ کیونکہ وہ زمانہ ان کے لئے ایسا ہوتا ہے جس میں وہ طاقت اور قوت حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ پس جس زمانہ میں کہ وہ طاقت اور قوت کے ذخیرہ کو جمع کر رہے ہوتے ہیں اس وقت ان کی طاقت کو دبانا اور بڑھنے نہ دینا ان کے لئے سخت مضر ہے...... بارہ سال سے کم عمر کے بچے سے روزہ رکھوانا تو میرے نزدیک جرم ہے اور بارہ سال سے پندرہ سال کی عمر کے بچے کو اگر کوئی روزہ رکھواتا ہے تو غلطی کرتا ہے۔ پندرہ سال کی عمر سے روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے اور اٹھارہ سال کی عمر میں روزے فرض سمجھنے چاہئیں۔ مجھے یاد ہے جب ہم چھوٹے تھے ہمیں بھی روزہ رکھنے کا شوق ہوتا تھا مگر حضرت مسیح موعود ہمیں روزہ نہیں رکھنے دیتے تھے اور بجائے اس کے کہ ہمیں روزہ رکھنے کے متعلق کسی قسم کی تحریک کرنا پسند کریں۔ ہمیشہ ہم پر روزہ کا رعب ڈالتے تھے۔ تو بچوں کی صحت کو قائم رکھنے اور ان کی قوت کو بڑھانے کیلئے روزہ رکھنے سے انہیں روکنا چاہئے۔''

(الفضل 11-اپریل 1925ء صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کے مفہوم کو سمجھنے اور اس کے جملہ تقاضے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: مکرم نذیر احمد سانول صاحب)

تم لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کئے گئے ہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

تم کسی ایک قوم کے فائدہ کے لئے کھڑے نہیں ہوئے بلکہ تم کالوں کے لئے بھی ہو اور گوروں کے لئے بھی ہو، مشرقیوں کے لئے بھی ہو اور مغربیوں کے لئے بھی ہو، تمہارا دروازہ سب کے لئے کھلا ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم سب کو آواز دو اور کہو کہ آجاؤ مشرق والو، آجاؤ مغرب والو، آجاؤ شمال والو، آجاؤ جنوب والو، آجاؤ غریبو، آجاؤ امیرو، آجاؤ طاقتورو، آجاؤ کمزورو۔ غرض تم سب کو آواز دو کیونکہ اخرجت للناس تم وہ قوم ہو جو ساری دنیا کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہو۔ جس طرح وہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ ان اول بیت وضع للناس وہ پہلا گھر ہے جو للناس بنا، اسی طرح انبیاء کی جماعتیں بھی جب کھڑی کی جاتی ہیں تو للناس کھڑی کی جاتی ہیں۔ موسیٰؑ کے زمانہ میں امت موسوی کا دروازہ گو صرف بنی اسرائیل کے لئے کھلا تھا مگر اپنے دائرہ میں وہاں بھی کامل مساوات تھی لیکن محمد ﷺ کے زمانہ میں اس دائرہ کو ایسا وسیع کر دیا گیا کہ ساری دنیا کو اس کے اندر شامل کر لیا گیا۔ پس فرماتا ہے اے (مومنو) تم لوگوں کے فائدے کے لئے بنائے گئے ہو۔ اس کے بعد اس کا ذکر فرماتا ہے کہ (مومنوں) سے لوگوں کو فائدہ کس طرح پہنچے گا۔ فرماتا ہے تامرون بالمعروف تم لوگوں کو نیکی کی تعلیم دیتے ہو، تمام بنی نوع انسان کو (-) کرتے ہو، انہیں نیک اخلاق سکھاتے ہو، کہتے ہو کہ فلاں فلاں بات پر عمل کرو تا کہ تمہیں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو وتنھون عن المنکر اور تم بدیوں سے لوگوں کو روکتے ہو۔

(سیر روحانی۔ انوار العلوم جلد 16 ص 34)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ　مطبع: ضیاء الاسلام پریس　مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ　قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (8)

معائنہ انتظامات جلسہ جرمنی، ڈیوٹیوں کے افتتاح کی تقریب اور حضور انور کا خطاب۔ تقریب آمین اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر بیت الہدیٰ (Neufahm) میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج مجموعی طور پر دس فیملیز کے 37 افراد اور 49 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کا شرف پانے والی یہ فیملیز میونخ (Munich) اور اس کے اردگرد کی جماعتوں Freising اور Neufahm سے آئی تھیں۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر بارہ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں کچھ دیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جرمنی کے ایک خوبصورت علاقہ کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق یہاں سے جرمنی کے ایک خوبصورت علاقہ Falkstein Froehten کے لئے روانگی تھی۔ ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی جرمنی اور ان کے بیٹے مکرم عطاء الواسع طارق صاحب مربی اٹلی باہر سامنے کھڑے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت دونوں سے ان کا حال دریافت فرمایا اور دونوں نے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں مختلف حلقوں کی لوکل مجالس عاملہ نے گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس دوران بچوں اور بچیوں کے گروپس الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے اور یہاں سے روانگی کا وقت قریب آ رہا تھا۔ احباب جماعت مرد وخواتین اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیت کے بیرونی احاطہ میں موجود تھے اور بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ بارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ Falkstein کے علاقہ کی طرف روانہ ہوا۔

Neufahm سے Falkstein کا فاصلہ 154 کلومیٹر ہے۔ یہ خوبصورت علاقہ بلند و بالا سرسبز و شاداب پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔ پہاڑیوں کی چوٹیوں پر جگہ جگہ برف پڑی نظر آتی ہے اور بعض چوٹیاں برف سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ ایک لمبا پہاڑی سلسلہ ہے جس کے ایک طرف جرمنی کی آخری حدود ہیں اور دوسری طرف ہمسایہ ملک آسٹریا (Austria) ہے۔

ایک پہاڑ کی چوٹی پر ہوٹل Burg Falkenstein ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک دوسری چوٹی پر ایک قدیم قلعہ کے آثار دکھائی دیتے ہیں۔ پہاڑوں کے اردگرد ایک بل کھاتا ہوا تنگ راستہ یہاں ہوٹل تک پہنچاتا ہے۔ راستہ کے ایک طرف تاحد نظر گہرائی ہے۔ اسی راستہ سے گزرتے ہوئے اڑھائی بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس مقام پر تشریف آوری ہوئی جہاں ہوٹل کے مالک اور سٹاف ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ خدام کی ایک ٹیم صبح سے ہی اس جگہ پہنچی ہوئی تھی جس نے حضور انور کی آمد سے قبل تمام انتظامات کر رکھے تھے۔

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام اسی ہوٹل کے ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔ اس ہوٹل کے عین سامنے ملک آسٹریا (Austria) کے بلند و بالا پہاڑ اور برف سے ڈھکی چوٹیاں نظر آ رہی تھیں۔ انہیں دیکھ کر حضور انور نے فرمایا ہم نے آسٹریا بھی دیکھ لیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دلفریب اور قدرتی حسن سے مالا مال خوبصورت علاقے کا مختلف اطراف سے نظارہ فرمایا۔

کھانے کے پروگرام کے بعد چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ہوٹل کے ایک ہال میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل ہوٹل کے مالک اور اس کی اہلیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور ان دونوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور کی یہاں بابرکت آمد ہمارے لئے ایک سعادت ہے۔ چار بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے روانہ ہوئے اور قریباً چار گھنٹے کے سفر اور چار صد تین کلومیٹر سے زائد سفر طے کرنے کے بعد آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

احباب جماعت مرد وخواتین اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم عبدالاول صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر بنگلہ دیش نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ موصوف جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کے لئے آئے تھے اور پروگرام کے مطابق جلسہ میں ان کی بحیثیت مہمان مقرر تقریر بھی تھی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پونے دس بجے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

11 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن مرکز اور دنیا کے مختلف دوسرے ممالک کی طرف سے موصول ہونے والی ڈاک، خطوط، رپورٹس اور فیکسز ملاحظہ فرمائیں اور ہر خط اور رپورٹس اور معاملات ملاحظہ فرمانے کے بعد اپنے دستخط فرمائے اور بعض رپورٹس اور خطوط پر اپنے دست مبارک سے ارشادات فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 27 فیملیز کے 96 افراد اور 48 احباب نے انفرادی طور پر یعنی کل 144 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی مختلف 45 جماعتوں اور شہروں سے آئی تھیں۔ کاسل (Kassel) سے آنے والی فیملیز 190 کلومیٹر، کولون (Koln) سے آنے والی 196 کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والی فیملیز 550 کلومیٹر کا لمبا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ اس کے علاوہ ملک نائیجر (Niger)، بینن (Benin)، ماریشس، پاکستان اور تاجکستان (Tajikstan) سے آنے والے احباب اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت درج ذیل 24 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔

عزیزم دانیال محمود، کاشف محمود، دانیال احمد، آمن محمود، آئیلن بٹ، شامیر عدنان، فرحین محمود، خضر سعید سجاد، فیضان اللہ وحید، عالیشہ احمد، خدیجہ عزیز، مرزا فواد احمد، نشہ رابائل، فرحان کاشف، امۃ القدوس، صبیح احمد اٹھوال، بدر محمود شیخ، سارب جمیل محمود، باسمہ محمود، عروسہ ضیاء اللہ، مہک حئی، صفوان مبشر باجوہ، شائل احمد، جاذبہ اکبر

اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 34 فیملیز کے 110 افراد اور 43 احباب نے انفرادی طور پر یعنی مجموعی طور پر 153 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز فرینکفرٹ اور اس کے مختلف حلقوں کے علاوہ جرمنی کی دیگر 42 جماعتوں اور شہروں سے آئی تھیں اور بعض پانچ صد کلومیٹر سے زائد بڑے لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔

اس کے علاوہ ممالک فن لینڈ، یوکرین، نائیجیریا، انڈیا، پاکستان، بورکینا فاسو، بنگلہ دیش، رومانیہ اور رشیا سے آنے والے احباب اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور ہر ایک ان بابرکت لمحات سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ آج ملاقات کرنے والوں میں ایک بہت بڑی تعداد ان فیملیز اور احباب کی تھی جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پا رہے تھے۔ یہ پاکستان سے آنے والے وہ لوگ اور فیملیز تھیں جو انتہائی بے سروسامانی کی حالت میں، اپنے ہی ہم وطنوں کے ظلم وستم سے تنگ آ کر اس دیارِ غیر میں پہنچی تھیں۔ ان میں ایسے لوگ بھی تھے جو جیلوں میں قید وبند کی صعوبتیں سہتے رہے اور ایسے افراد بھی تھے جن کے جسم غیروں کے ظلم وستم سے زخمی بھی ہوئے۔ ماؤں کے ساتھ ایسے بچے بھی تھے جن کو سکولوں میں تعلیم سے محروم کیا گیا اور اتنا ستایا گیا کہ وہ سکول نہ آ سکیں۔ ایسے لوگ بھی تھے جن کو ملازمتوں سے محروم کیا گیا۔ احمدی ہونے کے باعث غیروں نے ملازمت سے نکال دیا۔

یہ سبھی لوگ مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے، ان کی تکالیف اور پریشانیاں اور دکھ بھری داستانیں راحت وسکون اور اطمینان قلب میں بدل گئیں۔ ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور یہ چند مبارک گھڑیاں اور لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو حضور انور نے قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو حضور انور نے ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کے بعد ایک نوجوان جو اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح سے ملے تھے کہنے لگے کہ یوں لگتا ہے کہ آج میں جنت میں داخل ہوا ہوں۔ مجھے تو اس زمین پر جنت مل گئی ہے۔ اب میں اس سے نکلنا نہیں چاہتا۔

اپنے پیارے آقا سے مل کر ایک 56 سالہ بزرگ جب باہر آئے تو رو رہے تھے۔ بڑی مشکل سے اپنے جذبات کا اظہار کیا کہنے لگے کہ **میری عمر 56 سال ہے۔ میں اپنی زندگی میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح سے ملا ہوں۔** مسلسل رو رہے تھے اور ان سے بات نہیں ہو رہی تھی۔

جو بھی ملاقات کر کے باہر آتا، آنکھوں میں خوشی ومسرت کے آنسو لئے ہوئے آتا اور ایسی جذباتی کیفیت ہوتی کہ بات کرنی مشکل ہوتی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں اس تقریب میں شامل ہوئے۔ عزیزم عطاء الباقی کلا، اعتزاز بشیر ملک، ولید احمد منہاس، طلحہ منہاس، جاذب احمد، زوران خان جٹول، ایکان احمد بٹ، ندیم احمد اسلم، شاہ رخ ممتاز ملک، کامران احمد، شایان فیصل، فاران احمد، اریب احمد طاہر، روحاب احمد

عزیزہ وسیمہ احسان، امۃ الصبوح، ملائکہ عارف، صباحت خالد، لائبہ احمد، رائے نوشابہ، ہما خلت، امۃ المقیت، سدرہ مومن، یسریٰ جٹ، عاطفہ یاسین، ثمرین احمد

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

12 جون 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

کالسروئے روانگی

پروگرام کے مطابق آج جلسہ گاہ Karlsruhe کے لئے روانگی تھی۔ پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ بعد ازاں Karlsruhe کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت السبوح فرینکفرٹ سے Karlsruhe کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے یہ جگہ جہاں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ K. Messe کہلاتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اس کا Covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ ہر ہال کا رقبہ 1250 مربع میٹر ہے۔ ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں 18 ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر ان چاروں ہالوں سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔ یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

یہاں دوران سال نیشنل اور انٹرنیشنل نمائشیں اور دیگر پروگرام ہوتے ہیں اور دنیا بھر کی مختلف کمپنیاں حصہ لیتی ہیں۔

Karlsruhe شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہے اور اس شہر کے ارد گرد پچاس کلومیٹر کے اندر اندر بارہ بڑی جماعتیں ہیں۔

قریباً ایک گھنٹہ پچاس منٹ کے سفر کے بعد سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی۔ مکرم حافظ مظفر احمد عمران صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ کارکنان نے بڑے جوش اور ولولہ سے نعرے بلند کئے۔

معائنہ انتظامات جلسہ

بعد ازاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔

جلسہ سالانہ کی تیاری اور انتظامات کے لئے وقارعمل کا آغاز 7 جون بروز ہفتہ کو ہوا جو آج 12 جون بروز جمعرات تک جاری رہا اور قریباً آٹھ صد خدام وانصار نے اس وقارعمل میں حصہ لیا۔ وقارعمل کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ کی مکمل تیاری، ہال نمبر 3 میں کھانے، رہائش اور چند دفاتر کی تیاری، بیرونی علاقہ میں لنگر خانہ، چولہوں کی تنصیب، بجلی کا کام، دیگوں کی صفائی کا انتظام، بازار، سٹور لنگر خانہ، پارکنگ کا انتظام اور دیگر دفاتر کی تیاری اور شعبہ جات کی تیاری، MTA سٹوڈیو کی تیاری اور طبی امداد کے دفاتر تیار کئے گئے۔ اسی طرح وقارعمل کے ذریعہ 4.8 کلومیٹر بڑے سائز کی Fence لگائی گئی اور 4.5 کلومیٹر چھوٹے سائز کی Fence لگائی گئی علاوہ ازیں مستورات کے جلسہ گاہ کی تیاری، بچوں والی مستورات کے لئے علیحدہ جلسہ گاہ کی تیاری، خواتین کی رہائش اور کھانے کی جگہ کی تیاری، لجنہ کے ہال اور دفاتر کی تیاری، یہ سب کام بھی وقارعمل کے ذریعہ ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معائنہ کا آغاز شعبہ رجسٹریشن اور کارڈ چیکنگ سسٹم سے کیا۔ جونہی کارڈ سکین (Scan) ہوتا ہے اس شخص کی تصویر اور دیگر تمام کوائف سکرین پر آ جاتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس شعبہ کے منتظم سے اس پراسس اور طریق کار کے بارہ میں بعض امور بھی دریافت فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر افسر جلسہ سالانہ، دفتر افسر جلسہ گاہ اور دفتر افسر خدمت خلق کا معائنہ فرمایا۔

ایم ٹی اے جرمن سٹوڈیو

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ MTA میں تشریف لے گئے۔ حضور انور شعبہ سمعی و بصری کے تحت قائم شعبہ فوٹوگرافی کے تیار کردہ کاؤنٹر پر تشریف لائے۔ حضور انور نے کاؤنٹر پر نصب سکرین پر www.makhzan-e-tasaweer.de کا افتتاح فرمایا۔ اس نئی ویب سائٹ کو حضور انور کی خصوصی شفقت واجازت سے حال ہی میں جرمنی جماعت کی تاریخ تصاویر کی صورت میں محفوظ کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے اور اب تک دو ہزار تصاویر اس ویب سائٹ پر Load کی جا چکی ہیں اور چودہ ہزار تاریخی تصاویر کو ڈیجیٹل صورت میں Scan کیا جا چکا ہے۔

اس کے بعد حضور انور شعبہ MTA جرمن سٹوڈیو کے Editing آفس ڈیپارٹمنٹ میں تشریف لائے اور معائنہ فرمایا۔ اس دوران جلسہ سالانہ کے لئے نئی تیار شدہ Main Animation سکرین پر دکھائی گئی جو Live نشریات کے دوران چلائی جائے گی۔

اس کے بعد حضور انور نے کنٹرول روم کا معائنہ فرمایا اور اس سال اس کی جگہ کی تبدیلی کے بارہ میں استفسار فرمایا۔ اس سال کنٹرول روم مین ہال سے باہر ہونے اور گرمی کی شدت سے بچاؤ کے لئے تین عدد بڑے ایئر کنڈیشنر نصب کئے گئے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے جلسہ سالانہ کی Live نشریات کے لئے تیار کئے گئے دو عارضی سٹوڈیوز کا معائنہ فرمایا۔ ان میں سے ایک سٹوڈیو MTA کے چینل نمبر 2 اور 3 کے لئے ہے اور دوسرا سٹوڈیو Web Streem کے ذریعہ جرمن زبان کے تمام پروگرام نشر کرنے کے لئے ہے۔ یہ دونوں سٹوڈیوز ایک ہی وقت میں کام کریں گے۔

ویب سٹریم کے ذریعہ جو نشریات ہوں گی اس سے جرمنی کے علاوہ سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے احباب بھی فائدہ اٹھا سکیں گے جو جرمن زبان بولتے ہیں۔

MTA کے مختلف شعبہ جات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ ٹرانسلیشن کا جائزہ لیا۔ حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ یہاں مقامی طور پر گیارہ زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا ہے۔ جن میں جرمن، انگریزی، فرنچ، ٹرکش، عربک، بلغارین، البانین، بوسنین، رشین، فارسی اور بنگلہ شامل ہیں۔

ان میں سے عربی، فرنچ اور بنگلہ زبان کے تراجم یہاں سے MTA Live انٹرنیشنل پر نشر

ہوں گے۔

شعبہ ہیومینیٹی فرسٹ

اس کے بعد حضور انور نے شعبہ ہیومینیٹی فرسٹ کا معائنہ فرمایا اور ان کے کام کے سلسلہ میں مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی نے اپنے نام کے ساتھ مختلف اشیاء تیار کی ہوئی ہیں۔ یہ اشیاء برائے فروخت رکھی ہوئی تھیں۔ منتظمین نے یہ تمام اشیاء ایک بیگ میں ڈال کر حضور انور کی خدمت میں تحفۃً پیش کیں جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان اشیاء کی قیمت دریافت فرمائی اور اسی وقت نقد ادائیگی فرمائی اور یہ بیگ خرید لیا۔

نمائش دعوت الی اللہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت لگائی جانے والی نمائش کا معائنہ فرمایا۔ یہ نمائش قرآن کریم، دین حق اور جماعت احمدیہ کے تعارف وغیرہ کے بارہ میں ہے، اس نمائش میں کچھ نئے Features شامل کئے گئے ہیں۔ جن میں خاص طور پر Touch Screens شامل تھیں۔ ان سکرین پر احمدیت کا تعارف پیش کیا گیا تھا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ بھی پیش کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پروگرام کے مختلف حصے دیکھے۔

دیگر شعبہ جات کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ وصایا، صنعت و تجارت، وقف جدید، سمعی و بصری اور شعبہ تعلیم القرآن، وقف عارضی کے دفاتر کے پاس سے گزرتے ہوئے بک سٹال اور بک سٹور پر تشریف لے آئے اور تفصیل کے ساتھ معائنہ فرمایا۔ یہاں بڑی ترتیب کے ساتھ میزوں اور مختلف سٹینڈز پر کتب رکھی گئی تھیں تاکہ کتب حاصل کرنے والے بآسانی اپنی مطلوبہ کتاب حاصل کرسکیں۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری اشاعت کو ہدایت فرمائی کہ خطبات طاہر، خطبات مسرور اور انوار العلوم کی مزید نئی جلدیں بھی شائع ہوچکی ہیں وہ بھی قادیان سے منگوائیں تاکہ یہ سب سیٹ مکمل ہوں۔ اسی طرح مزید جو نئی کتب شائع ہوئی ہیں وہ بھی منگوائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ شعبہ رشتہ ناطہ سے ہوتے ہوئے، جامعہ احمدیہ جرمنی کے شعبہ میں تشریف لے آئے۔ یہاں جامعہ احمدیہ کے تمام پروگراموں اور Activities کو تصاویر میں ظاہر کیا گیا تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ جائیداد کا معائنہ فرمایا اس شعبہ کے ذریعہ جرمنی بھر میں تعمیر ہونے والی بیوت کی تصاویر اور مختصر کوائف کے ساتھ پیش کی گئی تھیں اور دیگر تعمیرات بھی دکھائی گئی تھیں۔ سنگ بنیاد اور بیوت کے افتتاح کے موقع کی تصاویر بھی آویزاں کی گئی تھیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے آئے جہاں شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانوں کی رہائش اور طعام کا انتظام کیا گیا اور مہمانوں کے لئے بڑی تعداد میں بستر بچھائے گئے تھے۔ اس رہائشی حصہ کے ساتھ ہی ان مہمانوں کے لئے کھانے کے انتظامات کئے گئے تھے اور بڑی ترتیب کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے میز اور کرسیاں لگائی گئی تھیں اور ہر میز پر مشروبات اور دیگر ضرورت کی اشیاء موجود تھیں۔ ساتھ ہی دو مقامات پر Buffet سسٹم میں کھانا لگا ہوا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نان سے ایک لقمہ لے کر تناول فرمایا اور نان کے معیار کا جائزہ لیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ کے مہمانوں کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس انتظام کے تحت ایک وقت میں ہزاروں افراد کھانا کھاسکتے ہیں۔ میزوں پر ہی بڑی تعداد میں پانی کی بوتلیں اور گلاس وغیرہ رکھے گئے تھے تاکہ کھانے کے دوران پانی سامنے ہی موجود ہو۔ شام کا کھانا تیار ہو کر اس ہال میں آچکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اس کے معیار کا جائزہ لیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹور میں تشریف لے آئے۔ جہاں کھانے پینے اور استعمال کی مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ یہاں سے ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ یہ اشیاء مختلف شعبوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

لنگر خانہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور پہلے اس شعبہ میں تشریف لے گئے جہاں گوشت کاٹا اور تیار کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے کٹا ہوا گوشت دیکھا اور اس کو کاٹنے کے حوالہ سے کارکنان سے گفتگو فرمائی اور ہدایات بھی دیں کہ گوشت کاٹنے کے بعد اس کو باہر نہ رکھیں بلکہ جلدی Refrigerator میں رکھیں۔

حضور انور نے لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران تمام انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کے معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا اور منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

آلو گوشت کا سالن اور دال تیار کی گئی تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت آلو گوشت اور دال دونوں سے ایک ایک لقمہ تناول فرمایا اور فرمایا کہ دال زیادہ بہتر پکی ہوئی ہے۔ آلو گوشت میں ابھی کچھ کمی ہے۔ ہر ایک میں سے ایک بوٹی اور آلو لے کر چیک کیا کریں۔

لنگر خانہ کے کارکنان نے ایک بڑے سائز کا کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام کے لئے کیک کے مختلف حصے کئے۔

لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت پائی۔

دیگ واشنگ مشین

لنگر خانہ سے باہر دیگ واشنگ مشین لگائی گئی تھی۔ یہ مشین گزشتہ آٹھ سال سے لگائی جارہی ہے اور ہر سال اس مشین میں ٹیکنیکل لحاظ سے بہتری لائی جاتی ہے۔ اس مشین کو تین احمدی انجینئرز نے بڑی محنت کے بعد خود تیار کیا تھا۔

امسال اس مشین میں مزید بہتری لائی گئی ہے۔ پہلے دیگ رکھنے کے بعد ایک بٹن دبانا پڑتا تھا جس سے دیگ کی دھلائی کا فنکشن شروع ہوتا تھا۔ لیکن اب یہ بٹن دبانا نہیں پڑتا بلکہ جونہی دیگ رکھی جاتی ہے خودبخود آٹومیٹک فنکشن شروع ہوجاتا ہے۔ ایک ایسا سینسر سسٹم لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے خودبخود فنکشن شروع ہوتا ہے۔

امسال اس مشین میں چار نئی چیزیں ڈالی گئی ہیں۔ اب یہ مشین بند ہونے پر خودبخود ڈھک ہوجاتی ہے۔ گزشتہ سال دو منٹ میں ایک دیگ دھلتی تھی۔ امسال ایک منٹ میں ایک دیگ دھوتی ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے پیاز کاٹنے کی مشین دیکھی اور انتظام کا جائزہ لیا۔

بازار کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بازار کا معائنہ فرمایا۔ بازار میں مختلف اشیاء اور کھانوں کے سٹالز لگائے گئے تھے۔ ہر سٹال کے آگے خدام اپنے اپنے سٹال پر تیار کی جانے والی اشیاء اپنے ہاتھوں سے لئے کھڑے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سٹال کے آگے سے گزرتے ہوئے ازراہ شفقت مختلف اشیاء میں سے کچھ معمولی سا حصہ لیتے اور تناول فرماتے۔ بعض دفعہ کچھ حصہ لے کر اپنے ان خدام کو عطا فرمادیتے اور بعض دفعہ اس چیز پر اپنا ہاتھ رکھ دیتے اور یوں یہ خوش نصیب خدام اور کارکنان اپنے پیارے آقا کی شفقت اور برکت سے فیض پاتے رہے۔ ہر ایک نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنے آقا کی محبت اور پیار سے فیض پایا۔ حضور انور ساتھ ساتھ اپنے خدام سے گفتگو بھی فرماتے رہے۔ کہاں سے آئے ہیں۔ کتنا عرصہ یہاں ہوگیا ہے اور حالات بھی دریافت فرمائے۔

خیمہ جات

بازار کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائیویٹ خیمہ جات کے ایریا میں تشریف لے آئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ کل 630 کی تعداد میں پرائیویٹ خیمہ جات لگائے گئے اور ان میں قریباً تین ہزار افراد نے رہائش اختیار کی۔ ان خیمہ جات کے ایریا کے اردگرد فینس لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن کارڈ کی چیکنگ اور سکیننگ کے بعد ہی داخل ہوا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے مختلف فیملیز اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں۔ بعض خیمے نصب کر رہی تھیں۔ سبھی اپنے ہاتھ بلند کرکے اپنے پیارے آقا کی خدمت میں سلام عرض کرتے۔ حضور انور ازراہ شفقت ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو بھی فرماتے۔ خیموں کے مختلف سائز تھے۔ حضور انور نے بعض فیملیز سے دریافت فرمایا کہ خیمہ میں کتنے لوگ رہ سکتے ہیں۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ کے ایک طرف ایک حصہ Carvan کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک Carvan میں مقیم فیملی سے دریافت فرمایا کہ کتنے لوگ اس میں رہ سکتے ہیں اور کیا سہولیات ہیں۔

ایک Carvan کے دروازہ پر ایک طفل بیٹھا ہوا تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس بچے سے گفتگو فرمائی اور یہاں مقیم فیملی اور تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

خیمہ جات اور Carvans کے اس رہائشی حصہ کے معائنہ کے دوران سینکڑوں خاندانوں نے اپنے پیارے آقا کو انتہائی قریب سے دیکھا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں پائیں۔ ہر ایک اپنی اس سعادت اور خوش نصیبی پر خوش تھا۔

لجنہ جلسہ گاہ

بعدازاں آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ جلسہ گاہ مستورات کے انتظامات کے لئے ایک ناظمہ اعلیٰ ہیں اور ان کے ساتھ 15 نائب ناظمہ اعلیٰ، 125 ناظمات، 480 نائبات اور 3467 معاونات ہیں یعنی کل 4088 خواتین اور بچیاں ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

لجنہ جلسہ گاہ اور انتظامات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب تھی۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے جملہ انتظامات کے لئے افسر جلسہ سالانہ، افسر جلسہ گاہ اور افسر خدمت خلق کے ساتھ 21 نائب افسران جلسہ ہیں۔ 167 کی تعداد میں ناظمین جلسہ ہیں اور 486 نائب ناظمین ہیں۔ جبکہ معاونین کی کل تعداد 4970 ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شیخ منیر احمد صاحب نے پیش کی اور اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا بعد ازاں محمد حماد میڑ صاحب نے اس کا جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

حضور کا خطاب

اس کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور جلسہ کے لئے جو انتظامات کئے جاتے ہیں ان کو آج آخری شکل دے کر حسب روایت آج اس کا معائنہ کروایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے بارہ میں اب یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ یہاں انتظامات میں کوئی خامی اس لئے ہو کہ آپ کو پتہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے تجربہ کار کارکنان میسر ہیں۔ ہاں اگر کوئی خامی ہوسکتی ہے تو اس بشری تقاضا کی وجہ سے ہوسکتی ہے یا اس وجہ سے ہوسکتی ہے کہ ہمیں اب کافی تجربہ ہوگیا ہے اس لئے ہر بات کو معمولی سمجھ کر کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمارے ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں وہ ذرا سا بھی Relax ہوئے یا کسی کام کو معمولی سمجھا وہاں کام میں پھر برکت نہیں رہتی۔ اس لئے تمام ناظمین، نائبین اور دوسرے کارکنان اپنی ہر ذمہ داری اور ہر ڈیوٹی کو جو مختلف شعبہ جات میں لگائی گئی ہے اس کو بڑا اہم سمجھ کر ادا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گزشتہ دو تین سالوں سے یہ ہو رہا ہے کہ پاکستان سے آنے والے اسائلم سیکرز کی تعداد کافی زیادہ ہے اور ان کی بھی ڈیوٹی لگی ہوگی لیکن ان کو تجربہ بھی نہیں ہے اس لئے یہاں جو ان کے افسران ہیں یا ساتھی کارکنان ہیں ان سے تجربہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ 30 سال ہوگئے ہیں کہ پاکستان میں جلسے نہیں ہوتے۔ اس لئے ایک لمبا عرصہ کے Gap کی وجہ سے انہیں تجربہ نہیں رہا اور جلسہ کا یہ کام بڑا وسیع کام ہوتا ہے۔ اس لئے ہر کارکن اپنے کام کو بہت اہم سمجھ کر اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کرے۔ صرف اس بات پر نہ رہیں کہ ہمیں تجربہ ہے اور آخر وقت میں کر لیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مستقل مزاجی سے کام کریں۔ باقاعدگی سے کام کریں۔ اپنے فرائض ادا کریں اور پھر آپ کے کاموں میں اس وقت تک برکت نہیں ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں ہوگا اور اس کی طرف رجوع نہیں ہوگا۔ اس لئے اپنی نمازوں کو ہمیشہ وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں اور اپنی زبانوں کو دعاؤں سے تر رکھیں تاکہ یہاں کا جو ماحول ہے اس میں مزید روحانیت پیدا ہو اور اس روحانیت کا اثر آپ کے جسموں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو، آپ کی زبانوں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو اور آپ کے ذہنوں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ بہت اہم چیز ہے۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا کام اصل میں تو دعا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اتنا بڑا انتظام ہے۔ باہر سے لوگ آتے ہیں۔ دیکھتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں اور جب ان کو بتاؤ کہ یہ کوئی پیشہ ور یا مختلف شعبہ جات میں کام کرنے والے کسی خاص ہنر کے ماہر نہیں ہیں بلکہ سب Volunteer ہیں تو ان کی حیرت کی انتہا نہیں رہتی۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہم پر ہے۔ جو جماعت احمدیہ پر ہے۔ اس فضل کو مزید حاصل کرنے کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح جو دنیا کے حالات ہیں اس وجہ سے ہر شعبہ کے کارکن اور مجموعی طور پر ہر احمدی کو اپنے ارد گرد کے ماحول پر نظر رکھنی چاہئے کہ کوئی ایسا عنصر ہمارے درمیان میں نہ ہو جو کسی بھی طرح، کسی بھی صورت میں کسی کام میں خرابی یا حرف ڈالنے کی کوشش نہ کرے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ احسن رنگ میں اپنے فرائض انجام دینے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب نو بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش جلسہ گاہ کے اس وسیع و عریض کمپلیکس کے ایک حصہ میں ہے۔

مکرم محمد اکرم ملک صاحب۔ یوکے

مکرم ملک محمد اسلم صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کے برادر اکبر مکرم ملک محمد اسلم صاحب ولد مکرم ملک پیر محمد صاحب کچھ عرصہ علیل رہ کر بقضائے الٰہی 28 نومبر 2013ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

مکرم ملک محمد اسلم صاحب ضلع جہلم کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں 1944ء میں پیدا ہوئے۔ والدین تلاش روزگار کے سلسلہ میں پہلے ضلع سرگودھا کے ایک گاؤں اور پھر ضلع گجرات کے ایک دیہات میں منتقل ہوگئے۔ یہیں ایک گاؤں کے پرائمری سکول میں داخل کروا دیا گیا۔ ابھی آپ دوسری کلاس میں ہی تھے کہ والد محترم کا انتقال ہوگیا۔ ان کا پیشہ کاشتکاری تھا اس لئے گھر میں کافی گائے بھینسیں بھی تھیں جن کو سنبھالنے اور معاش کے لئے بطور مددگار والدہ محترمہ نے اسلم بھائی کو سکول سے اٹھا لیا اور کاشتکاری وغیرہ پر لگا لیا۔ جس میں انھوں نے بہت محنت کی اور اپنے بڑے بھائی (مکرم ملک محمد اعظم صاحب) کو پڑھنے میں ہر رنگ میں معاونت کی۔ بعد ازاں خاکسار کو بھی سکول میں داخل کروا دیا گیا جبکہ اسلم بھائی نے والدہ محترمہ کا بھرپور ساتھ دیا۔ حتیٰ کہ ہم تینوں بھائی جوان ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ملک محمد اعظم صاحب نے 1960ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پائی اور ٹیچر ٹریننگ حاصل کر کے ربوہ کے تعلیم الاسلام پرائمری اور پھر ہائی سکول میں بطور مدرس تعینات ہوگئے۔

انہی کی دعوت الی اللہ اور راہنمائی سے عاجز کو بھی 1962ء میں احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا اور ہم دونوں بھائی ربوہ منتقل ہوگئے۔ مکرم اسلم بھائی تعلیم یافتہ نہ تھے اس لئے ان پر دعوت الی اللہ کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ تم دونوں نے والدہ محترمہ کو چھوڑ دیا، میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے **ہماری والدہ محترمہ بھی ربوہ آکر ماحول کی برکت سے اور رمضان المبارک میں بیت مبارک میں علماء کرام کے درس القرآن سے اتنی متاثر ہوئیں کہ باوجود ان پڑھ ہونے کے، احمدیت کی طرف مائل ہوگئیں** اور چند ماہ بعد بیعت کر لی مگر اسلم بھائی ربوہ آنے یا دعوت الی اللہ کی کوئی بات سننے کے لئے ہرگز تیار نہ تھے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے مسلسل خوابوں کے ذریعہ سے ان پر صداقت احمدیت روشن فرما دی۔ انہیں یقین ہوگیا کہ احمدیت سچی ہے اور اب نجات کا یہی دروازہ ہے اور فوری طور پر بیعت کر لی۔ یہ 1964ء کا واقعہ ہے جبکہ ان کی عمر 20 سال تھی اور ساتھ ہی سب کچھ بیچ کر والدہ محترمہ کو لے کر ربوہ آگئے اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری فیملی کو ایک بار پھر اکٹھا کر دیا۔

تھوڑے عرصہ بعد ہی اسلم بھائی کو واپڈا کے محکمہ میں حافظ آباد کے مقام پر سرکاری ملازمت مل گئی مگر ان کے دل میں تڑپ تھی کہ ان کا قیام ربوہ میں ہونا چاہئے۔ ایک سال بعد ہی خدام الاحمدیہ (مرکزیہ) ربوہ میں درجہ چہارم کی ایک اسامی نکلی تو انہوں نے بھی درخواست دے دی۔ انٹرویو میں پوچھا گیا کہ آپ سرکاری ملازمت اور پرکشش تنخواہ چھوڑ کر معمولی تنخواہ پر ربوہ کیوں آنا چاہتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ **میں نیا احمدی ہوں اور ربوہ کے پاکیزہ ماحول میں رہ کر جماعت کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔** بہرحال انہیں خدمت پر رکھ لیا گیا اور ایوان محمود کے در و دیوار گواہ ہیں کہ انہوں نے بہت محنت کی اور اپنے کئے ہوئے عہد کو خوب نبھایا اور 40 سال سے زائد عرصہ تک خدمت کی توفیق پائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلم بھائی بہت دیانتدار اور اطاعت شعار تھے جو بھی ڈیوٹی ان کے سپرد کی جاتی اس کو بخوشی سرانجام دیتے۔ محلّہ میں دیگر خدام کے ہمراہ ساری ساری رات حفاظت مرکز کی ڈیوٹی بخوبی سرانجام دیتے اور جماعتی کاموں میں دلچسپی لیتے اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔

نظامِ سلسلہ کی سختی سے پابندی کرتے اور اپنی اولاد کو بھی یہی درس دیا کرتے تھے۔ نظام کے خلاف کہیں کوئی بات دیکھتے تو نفرت اور اس سے برات کا اظہار کرتے اور ہرگز برداشت نہ کرتے۔ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے اور چندوں میں بھی باقاعدہ تھے۔ ہر کار خیر کو بجا لا کر راحت محسوس کرتے تھے۔ بہت محنتی تھے اور بیکار بیٹھنا ان کے لئے دوبھر ہوتا۔ پڑوسیوں اور دیگر دوستوں کے کاموں میں مددگار ہونا انہیں بہت پسند تھا۔ ہر دلعزیز تھے اسی لئے ان کی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے پسماندگان جن میں ان کی بیوہ اور تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں، کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد اکبر احمدی صاحب معلم وقف جدید 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ 194ر۔ب لاٹھیانوالہ کے آٹھ بچوں ندیم احمد ابن مکرم اصغر علی صاحب، عمیر احمد ابن مکرم مبارک علی صاحب، علی آوش ابن مکرم صادق علی صاحب، اقراء بنت مکرم مبارک علی صاحب، نورین فاطمہ بنت مکرم رفیق احمد صاحب آنیسہ خلیل بنت مکرم خلیل احمد صاحب، سدرہ سحر بنت مکرم مقصود احمد صاحب اور شازیہ سرفراز بنت مکرم ڈاکٹر سرفراز احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 25 جون 2014ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء ان بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں قرآنی علوم سے مالا مال کرے، قرآن پڑھنے، اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد باسط صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 563 گ ب شرقی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ذریعہ جاری قرآن کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے دو بچوں شاہد نواز اور باسلہ نواز بچگان مکرم محمد نواز صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 23 جون 2014ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء ان بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک خضر حیات صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ صابراں بی بی صاحبہ بعمر 86 سال طویل عرصہ سے صاحب فراش ہیں شدید کمزوری کی وجہ سے بیٹھنے اور چلنے سے قاصر ہیں۔ علاج جاری ہے۔

اسی طرح خاکسار کی بھابھی مکرمہ مختار بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عمر حیات صاحب لاہور دماغ میں رسولی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ کافی علاج کرانے کے باوجود مرض میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے ہر دو کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ کے فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کی بیٹی مکرمہ عافیہ رحیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم منصور احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب معلم سلسلہ کے ساتھ مکرم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 23 جون 2014ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد افضل متین صاحب معلم سلسلہ حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ یکم جولائی 2014ء کو ایک بچی سے نوازا ہے۔ جس کا نام فائزہ متین تجویز ہوا ہے۔ اس سے قبل تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم سے نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سفیر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ خان پور ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بشیر احمد صاحب ولد مکرم نور دین صاحب جیٹھ بٹھہ ضلع رحیم یار خان مورخہ 8 جون 2014ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 9 جون کو خان پور قبرستان میں مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی ضلع رحیم یار خان نے پڑھائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ آپ 1930ء میں سیالکوٹ کے ایک گاؤں گلانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولوی نور دین کے نام سے مشہور تھے۔ 20 سال کی عمر میں سیالکوٹ سے ہجرت کر کے رحیم یار خان آئے شادی کے 8 سال بعد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ جس وقت آپ نے بیعت کی، پہلے تو آپ کی بیوی نے بہت جھگڑا اور شدید مخالفت کی لیکن 4 ماہ بعد بیوی اور بچوں نے بھی بیعت کر لی۔ آپ شریف، نرم مزاج، ہمدرد، سادہ لوح اور جماعتی مہمانوں کی بہت عزت کرنے والے تھے اور جماعتی غیرت رکھتے تھے۔ آپ پانچ وقت کے نمازی اور تہجد گزار تھے۔ آخری عمر میں بھی قاعدہ یسرنا القرآن پڑھتے تھے۔ ایم ٹی اے کے تمام پروگرامز اور خاص کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شمولیت والے پروگرامز نہایت شوق سے دیکھتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 5 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی خوبیاں اپنانے والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک عبدالباسط صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے والد محترم ملک عبدالمجید صاحب ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 5 جون 2014ء کو اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 7 جون 2014ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ ربوہ کے ابتدائی لوگوں میں سے تھے۔ اپنے والد مکرم ملک غلام نبی صاحب اور والدہ کے ہمراہ 1950ء میں ربوہ منتقل ہوئے تھے اور گولبازار میں مجید آئرن سٹور کے نام سے کاروبار کا آغاز کیا تھا۔ مرحوم کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ بزرگان سلسلہ جو ربوہ میں رہائش پذیر تھے ان کے ساتھ خاص محبت کا تعلق تھا۔ آپ ملنسار، خوش اخلاق، مہمان نواز اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ عین جوانی میں وصیت کے نظام سے وابستہ ہوئے۔ دو بیٹے خاکسار لندن سے اور مکرم ملک عبدالرؤف صاحب جرمنی سے تدفین میں شامل ہوئے۔ آپ ربوہ میں اپنے مکان واقع دارالرحمت غربی میں اپنے منجھلے بیٹے مکرم ملک عبدالغفور صاحب کے ہمراہ رہائش پذیر تھے۔ تین بیٹوں اور ایک بیٹی کے علاوہ متعدد پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔

اس دکھ کی گھڑی میں جن عزیز و اقارب نے ہمارے گھر آ کر اور بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ ہم سب بہن بھائی ان کے تہہ دل سے ممنون ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ نیز احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بزرگ والد محترم کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تربیتی کلاس

(مجلس نابینا ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 15 تا 23 جون 2014ء کو خلافت لائبریری میں اپنی سالانہ علمی، تربیتی اور فنی کلاس منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ مورخہ 15 جون کو مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ نے دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔ کلاس کا دورانیہ صبح ساڑھے سات تا ساڑھے گیارہ بجے تھا جس میں قرآن کریم، حدیث، علم الکلام، اردو، انگلش، عربی بول چال اور بریل رسم الخط پڑھنا اور لکھنا سکھایا گیا۔ حضور انور کے خطبات اور خطابات پر مبنی آڈیو کیسٹ سنائی جاتی رہی اور ہر روز دو بزرگ مہمانوں سے ملاقات اور تبادلہ خیالات کروائے گئے۔ بیوت الحمد پارک ربوہ میں پکنک اور ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ 19 جون کو بعد نماز عصر سیمینار ہال ایوان محمود میں محفل مشاعرہ منعقد کی گئی۔

مورخہ 23 جون 2014ء کو ایوان ناصر دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں بعد نماز عصر اختتامی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے مجلس نابینا کے قیام، ممبران کے تعارف اور سالانہ کارگزاری پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے دوران سال بہترین کارگزاری پر نیز سالانہ تربیتی کلاس کے دوران علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے اراکین مجلس نابینا میں انعامات تقسیم کئے۔ جس کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نصائح سے نوازا۔ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے اپنی مختصر تقریر میں مجلس نابینا ربوہ کو درپیش بعض مسائل کا ذکر کیا اور مہمانان اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا نے اختتامی کلمات ادا کئے اور آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ سالانہ تربیتی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام طلباء سے رابطہ کے لئے

تعلیمی سیمینارز

خدا کے فضل سے سال 14-2013ء کے دوران پاکستان کے 29 اضلاع کی 266 جماعتوں میں 80 تعلیمی سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ جن کے ذریعے 3 ہزار 297 طلباء سے رابطہ کیا گیا۔ ان سیمینارز میں مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نائب ناظر تعلیم نے شرکت کی۔ اور طلباء کی راہنمائی کی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

تاریخ	نام ضلع	شامل مجالس	مقام	تعداد سیمینار	کل شامل طلباء
10 جولائی تا 4/اگست 2013ء	چنیوٹ	68	ربوہ	23	900
13 تا 20/اگست 2013ء	راولپنڈی	3	راولپنڈی	5	44
20/اگست 2013ء	مردان	1	مردان	1	10
20 تا 22/اگست 2013ء	ہزارہ	3	ایبٹ آباد، حطار	2	26
27/اکتوبر 2013ء	قصور	4	قصور	1	28
8 دسمبر 2013ء	سرگودھا	5	ادرحمہ، تخت ہزارہ سرگودھا شہر	3	75
7 فروری 2014	سکھر	3	ڈھرکی	1	9
8 فروری 2014ء	خیر پور	6	گوٹھ غلام محمد چیمہ	1	30
9 فروری 2014ء	لاڑکانہ	6	لاڑکانہ شہر	1	93
11 فروری 2014ء	نوشہرہ فیروز	4	مورو	1	25
12 فروری 2014ء	سانگھڑ	4	فتح پور	1	17
14,13 فروری 2014ء	نگر پارکر	6	نگر پارکر، تھر پارکر	2	47
15 فروری 2014ء	مٹھی	1	مٹھی	1	54
17 فروری 2014ء	میر پور خاص	9	میر پور خاص	1	70
17 فروری 2014ء	حیدر آباد	4	حیدر آباد شہر، بشیر آباد	2	164
18 فروری 2014ء	بدین	1	گولارچی	1	78
19 فروری 2014ء	ٹھٹھہ	2	ٹھٹھہ، گھارو	2	20
20 فروری 2014ء	عمر کوٹ	3	نسیم آباد	1	40
23 فروری 2014ء	نواب شاہ	6	نواب شاہ شہر	1	56
13/اپریل 2014ء	میانوالی	3	حافظ والہ	1	20
13/اپریل 2014ء	بھکر	1	بھکر شہر	1	25
24، 25/اپریل 2014ء	وہاڑی	1	وہاڑی شہر	1	27
16/اپریل 2014ء	سیالکوٹ	6	داتہ زیدکا	1	110
17/اپریل 2014ء	سیالکوٹ	6	ٹھروہ	1	34
18/اپریل 2014ء	سیالکوٹ	11	سیالکوٹ شہر	1	37
24,25/اپریل 2014ء	وہاڑی	1	وہاڑی شہر	1	27
22 مئی 2014ء	بہاولپور	1	68.DB	1	42
23 مئی 2014ء	بہاولپور	1	اوچ شریف	1	10
2 جون 2014ء	سیالکوٹ	3	ڈسکہ کوٹ	1	42
5 جون 2014ء	سیالکوٹ	5	ڈوگری گھمناں	1	44
5 جون 2014ء	سیالکوٹ	4	رلیوکے	1	42
10,9 جون 2014ء	فیصل آباد	3	گنڈا سنگھ	1	30
10،9 جون 2014ء	فیصل آباد	1	گھوکھووال	1	17
10،9 جون 2014ء	فیصل آباد	4	نڑوالا	1	12
10،9 جون 2014ء	فیصل آباد	4	88 سرشمیر روڈ	1	36
10،9 جون 2014ء	فیصل آباد	3	لاٹھیانوالہ	1	15
14 تا 27 جون 2014ء	ربوہ	66	بیوت الحمد پارک	11	955
22 جون 2014ء	جھنگ	3	جھنگ شہر	1	28

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ میں شماریات پڑھانے کیلئے ایک استاد کی ضرورت ہے۔ احباب جماعت جو اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرنا چاہیں ضروری ہے کہ انہوں نے بی ایس (4 سالہ) یا ایم۔اے کیا ہو۔ براہ کرم اپنی درخواست کے ساتھ میٹرک تا ایم۔اے کی اسناد کی فوٹو کاپی اور تجربہ کا ثبوت اور شناختی کارڈ کی کاپی لف کریں۔
(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 7 جولائی

انتہائے سحر	3:30
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 جولائی 2014ء

3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جولائی 2014ء
6:05 am	درس القرآن
1:40 pm	رمضان المبارک کی اہمیت و افادیت
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 ستمبر 2008ء
4:00 pm	درس القرآن 8 جنوری 1998ء
9:00 pm	راہ ھدیٰ

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
ربوہ کے مین بازار میں اقصیٰ روڈ ربوہ پر کپڑے کا چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
رابطہ نمبر: 0300-7716468

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
ہر قسم کی فٹنگ پر 50% ڈسکاؤنٹ
جراثیم سے پاک آلات اور جدید طریقہ طرز پر علاج کروائیں
رابطہ: 0345-9026660

رمضان آفر سیل سیل
30 جولائی 2014ء تک
مردانہ سوٹ ~~700~~ 500 شرٹ پیس لان ~~250~~ 220 پرنٹ کلاسک لان ~~850~~ 700 ۔ستار برکھا رشید کلاسک 3 پیس لان ~~1250~~ 950
ستار گریس برکھا موہانی کرینکل ڈوپٹہ 4 پیس لان ~~1400~~ 1100
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

پرہیز علاج سے بہتر ہے
QMR Analyzer کے ذریعہ اپنے جسم کے اعضاء کے متعلق 36 رپورٹس حاصل کریں۔
نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ ممکنہ تکالیف کے متعلق آگاہی حاصل کریں
اوقات کار صبح 9:30 بجے تا 3:30 بجے
رمضان المبارک
F.B ہومیو سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ ربوہ
0300-7705078
FINE & THE BEST F.B

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

FR-10

Got.Lic# ID.541 IATA
خوشخبری
Daewoo کی ٹکٹیں بھی مل سکتی ہیں
ملکی و غیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399